بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

تیلیفون: ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | منگل ۶ صفر المظفر ۱۴۰۳ ہجری ۲۳ نبوت ۱۳۶۱ ہش ۲۳ نومبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۶۲

عباد الرحمٰن بنے بغیر ہم سپین کو روحانی طور پر دوبارہ فتح نہیں کر سکتے

اس کیلئے جو منصوبہ بنایا گیا ہے اس میں جہاں تک ممکن ہو عورتیں بھی مردوں کے ساتھ حصہ لیں

خصوصیت سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اہل سپین کے دل اسلام کے لئے کھول دے

حضور کے کامیاب دورہ سے واپسی پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور لجنہ اماء اللہ ربوہ کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ سے حضور کا خطاب

ربوہ: ۲۱ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے کامیاب کامران دورۂ یورپ اور مسجد بشارت سپین کے افتتاح سے واپسی پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ و لجنہ اماء اللہ ربوہ نے آج بعد از نماز عصر احاطہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں ایک استقبالیہ کا اہتمام کیا جس سے خطاب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ عباد الرحمٰن بنے بغیر ہم روحانی طور پر سپین کو دوبارہ فتح نہیں کر سکتے اس مقصد کیلئے حضور نے خواتین کو خاص طور پر دعائیں کرنے کی تلقین فرمائی اور سپین میں تبلیغ اسلام کے منصوبے میں ممکن حد تک حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی۔

کارروائی کا باقاعدہ آغاز حضور ایدہ اللہ کے تشریف لانے کے بعد تلاوت قرآن مجید سے ہوا جس کے بعد نظم پڑھی گئی بعد ازاں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ سپاسنامے میں حضور ایدہ اللہ کے کامیاب و کامران دورے پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور لجنہ اماء اللہ ربوہ کی طرف سے مبارکباد پیش کی گئی۔ اور دعا کی گئی کہ جس طرح سے اس دورے کے دوران اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت ہمراہ رہی خدا کرے کہ اسی طرح سے اللہ تعالیٰ مستقبل میں بھی کامیابیاں اور کامرانیاں عطا فرماتا چلا جائے اور وہ دن جلد آئے جب ہم اپنی آنکھوں سے احرار یورپ پر فرشتوں کا نزول ہوتا دیکھ لیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دورہ کے دوران جس پُر اثر انداز میں یورپ کے اہلِ دانش کے سوالات کے جوابات دیکر انہیں مطمئن کیا وہ روح القدس کی تائید کا بین ثبوت ہیں۔ حضور نے یورپ کے احمدیوں سے ملاقاتیں کرکے ان کے دکھ سکھ میں جس طرح ان کا ساتھ دیا اس سے ان میں خدمت دین کا ایک نیا جذبہ پیدا ہوا۔ سب سے بڑھکر یہ کہ حضور نے سپین میں مسجد کے افتتاح کی سعادت پائی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سپین میں مسجد بشارت کی طرح کی ہزاروں ہزار مساجد تعمیر کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

سپاسنامے میں حضور ایدہ اللہ کا شکریہ ادا کیا گیا کہ حضور نے خواتین کو عالمگیر تبلیغ اسلام کے منصوبہ میں شریک فرمایا ہے نیز ان کے کندھوں پر تحریک جدید کے دفتر سوم کو کامیاب بنانے کی ذمہ داری ڈالی ہے ممبرات لجنہ اماء اللہ نے حضور سے درخواست کی کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو منصوبوں میں خواتین کو بہترین خدمات کی توفیق عطا کرے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ اور حضور ایدہ اللہ کی خوشنودی کی موردبن سکیں۔

حضور ایدہ اللہ کا خطاب

سپاسنامے کے بعد سیدنا حضور ایدہ اللہ نے اپنے خطاب کا آغاز فرمایا حضور نے چار بجکر ۳۲ منٹ پر اپنے خطاب کا آغاز فرمایا اور چار بجکر اٹھون منٹ تک اپنا خطاب جاری رکھا اس طرح سے حضور نے ۲۶ منٹ تک خطاب فرمایا۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ تلاوت کے بعد حضور نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور ربوہ کی ممبرات کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے محبت اور خلوص کے اظہار کے طور پر اس استقبالیہ کا انعقاد کیا۔

حضور نے سپاسنامے میں بیان کی گئی باتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے دورۂ یورپ کی یادیں تازہ ہو گئی ہیں جس کے واقعات اب ایک خواب کی طرح محسوس ہوتے ہیں۔ یہ سارا سفر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک ایسی بے اختیاری کی حالت میں طے ہوا جس میں بندے کا کوئی دخل نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دلوں میں تبدیلیاں کیں اور انہیں اسلام کی طرف جھکا دیا۔ اخبارات نے نمایاں پبلسٹی دی اور بعض اخبارات کی رپورٹیں پڑھ کر یہ محسوس ہوتا تھا کہ جیسے یہ رپورٹ کسی مخلص احمدی نے لکھی ہے۔ یہ ساری باتیں ایسی ہیں جن پر بندے کا اختیار ہو ہی نہیں سکتا۔

حضور ایدہ اللہ نے مسجد سپین کے بابرکت افتتاح کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے حضرت مصلح موعود کا وہ خطبہ یاد آرہا ہے۔ جس میں حضور نے سپین کے آخری مسلمان بادشاہ کا ذکر بڑے درد اور کسک اور تکلیف سے کیا تھا اس بادشاہ نے الحمراء محل کی چابیاں اپنے ہاتھ سے عیسائی بادشاہ کے حوالے کیں اور پھر وہاں سے روانہ ہو کر جب ایک نزدیکی پہاڑی پر پہنچا تو وہاں سے اس نے محل پر آخری نظر ڈالی تو رو پڑا۔ اس کی ماں نے جو اس کے ساتھ تھی اس وقت اسے کہا کہ یہ رونے کا وقت نہیں خون بہانے کا وقت ہے شرم کرو کہ تم لڑے بغیر اپنا ملک عیسائیوں کے حوالے کر رہے ہو۔ اس عورت نے ایک مسلمان عورت کی یاد کو ہمیشہ کے لئے زندہ کر دیا حضرت مصلح موعود نے بڑے عزم کے ساتھ فرمایا کہ ہم سپین کو ضرور دوبارہ فتح کریں گے اور یہ فتح ایسی ہوگی کہ ہم پھر وہاں سے نکالے نہیں جائیں گے یہ فتح دلیل اور محبت سے ہوگی اور وہ سرزمین جو تلوار نے ہم سے چھین لی وہ ہم محبت سے دائمی طور پر فتح کریں گے حضور نے فرمایا سپین میں مجھے حضرت مصلح موعود کا یہ فقرہ یاد رہا۔ اور میں نے ایک اخبار نویس کے سوال کے جواب میں۔ یہی فقرہ کہا جو اسے اتنا پسند آیا کہ اس نے اسے اخبار کی شہ سرخی بنا دیا۔ پھر یہ فقرہ یورپ میں بھی

مسلسل صفحہ ۲ پر

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۲ نبوت (نومبر) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت ہائی بلڈ پریشر کیوجہ سے بہت ناساز ہے"

احباب جماعت بالالتزام دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• مکرم میاں عبدالماجد صاحب میاں بھائی پاکستان۔ لاہور والے جن کے دل کا اپریشن ان دنوں لندن میں ہونا تھا۔ وہ دو ہفتوں کے لئے ملتوی ہو گیا ہے۔ احباب کی خدمت میں مکرم میاں صاحب کے کامیاب اپریشن، کامل صحت اور بخیریت وطن واپسی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

• مکرم چوہدری عبدالرب صاحب غیرت انسپکٹر بیت المال آمد حلقہ ضلع ساہی وال کو اجتماع انصار اللہ مرکزیہ میں شمولیت کے لئے ربوہ آتے ہوئے چیچہ وطنی کے بس اڈہ پر حادثہ پیش آنیکی وجہ سے شدید چوٹیں آئی ہیں۔ اب اپنے گھر واقع محلہ دارالفضل ربوہ میں صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے مکمل صحت و عافیت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید جماعت علی شاہ انسپکٹر بیت المال حلقہ فیصل آباد)

• خاکسار کی داہنی آنکھ کا سفید موتیا کا اپریشن فیصل آباد سول ہسپتال میں ہوا ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ اس سے قبل خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور دوستوں کی دعاؤں سے بائیں آنکھ کا اپریشن کامیاب ہو چکا ہے۔

(محمود احمد بشیر جھنگ صدر)

مکرم ڈاکٹر طارق احمد صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال سوئیڈرو (غانا) کو ۱۸ مئی ۱۹۸۲ء کار کا حادثہ پیش آیا تھا۔ ابتداءً ان کا علاج غانا میں کیا گیا۔ لیکن پوری طرح صحتیابی نہ ہو سکی۔ مکرم ڈاکٹر صاحب آجکل اپنے وطن ہندوستان آئے ہوئے ہیں۔ اور ان کے ہاتھ کا اپریشن ہونیوالا ہے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب خدا کے فضل سے ۱۹۷۷ء سے غانا (مغربی افریقہ) میں خدمت بجا لا رہے تھے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم ڈاکٹر صاحب کو اپنے فضل سے شفاء عطا فرمائے اور ہر آن ان کا حافظ و ناصر رہے۔ آمین۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے
اور اموال کو بڑھاتی ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے۔

گونجا اور سوئٹزرلینڈ کے ایک کثیر الاشاعت اخبار نے اور بعض دیگر اخبارات نے بھی اسے نقل کیا۔

حضور نے فرمایا میں نے اہلِ سپین سے کہا کہ ہمارے پاس محبت عجز اور انکساری کے سوا اور کوئی ہتھیار نہیں یہ وہ ہتھیار ہے جس کی آپ کے نزدیک ممکن ہے کہ کوئی وقعت نہ ہو لیکن یہ وہ سب سے طاقتور ہتھیار ہے جو ہمیں عباد الرحمٰن میں شامل کرے گا۔ حضور نے فرمایا سپین کی دوبارہ فتح کے لئے ہمیں عباد الرحمٰن بننا پڑے گا۔ اور صرف سپین نہیں ساری دنیا کی دوبارہ فتح عباد الرحمٰن بننے سے ہی حاصل ہوگی۔

حضور نے فرمایا یہ بات میں نے آپ خواتین کے سامنے اس لئے بیان کی ہے کہ وہ عورت جس نے اپنے بیٹے کو غیرت دلانے کی کوشش کی اس کی کوشش تو کامیاب نہ ہوئی مگر سپین کی سرزمین ہزاروں لاکھوں احمدی عورتوں کی منتظر ہے کہ وہ احمدی بیٹوں کو جوش دلائیں کہ وہ روحانی لحاظ سے ایسی طاقت بن جائیں کہ ساری دنیا پر چھا جائیں ماؤں بہنوں اور بیٹیوں نے اس میں اپنا جو کردار ادا کرنا ہے آپ اسے سمجھیں۔

حضور نے فرمایا سپین کی روحانی فتح کے لئے جو منصوبہ مجھے اللہ تعالیٰ نے سمجھایا ہے اس کے مطابق اتنے بڑے ملک میں اسلام پھیلانے کے لئے ایک دو تین یا تین سو مبلغ بھی کافی نہیں۔ محض ایک مسجد بنا دینا اور یہ خیال کر لینا کہ سپین کو فتح کر لیا گیا ہے ایک بچگانہ یا رومنٹک خیال تو ہو سکتا ہے لیکن اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں مسجد میں تو اب بھی ہزاروں کی تعداد میں سپین میں موجود ہیں جو نمازیوں کو بلا رہی ہیں۔ مسجدیں تو عباد الرحمٰن سے آباد ہوتی ہیں جو خدا کے حضور جھکنے والے، آنسو بہانے والے ہوتے ہیں اور جن کے دل اللہ تعالیٰ کی خشیت سے پارہ پارہ ہو جاتے ہیں۔

حضور نے فرمایا اس لئے منصوبہ یہ ہے کہ ایسے لوگ تیار ہوں جو ہر سال اپنے خرچ پر چھٹیاں گزارنے سپین جائیں لوگ تو تفریح کرنے سپین جاتے ہیں مگر یہ لوگ اس لئے جائیں تاکہ سپین کی سرزمین کو اسلام کے لئے فتح کر سکیں۔ اس کے لئے زبانیں سیکھیں اور وہاں جا کر تعلقات قائم کریں اور تبلیغ کریں۔ حضور نے فرمایا یورپ کے احمدیوں نے اس سکیم پر کثرت سے لبیک کہا ہے اور امید ہے کہ اس پر جلد عمل شروع ہو جائے گا۔ پاکستان سے بھی بعض احباب نے خود کو اس مقصد کے لئے پیش کیا ہے ایسی احمدی خواتین بھی جن کو توفیق ملے وہ اپنے بھائیوں اور بچوں اور خاوندوں کے ساتھ جائیں اور اس مہم میں حصہ لیں۔ حضور نے فرمایا اسلام کے لئے مردوں کے پہلو بہ پہلو عورتوں کے بھی دل جیتنے ہیں ورنہ اگر صرف مردوں کو مسلمان کیا جائے تو ایک غیر متوازن سوسائٹی جنم لیتی ہے اور اس کے ایسے بد اثرات ظاہر ہوتے ہیں کہ آنے والی نسلیں ہاتھ سے نکل جاتی ہیں اس کی کئی مثالیں دیکھنے میں آئی ہیں کہ احمدی مرد بڑی حسرت سے اپنی زندگی بھر کی کمائی کو لٹتا دیکھتے رہے مگر چونکہ ان کی بیوی احمدی نہ تھی اس لیے کچھ نہ کر سکے۔ اس لیے عورتیں بھی تبلیغ کے کام میں بھرپور حصہ لیں اور عورتوں میں تبلیغ کریں اس پہلو سے احمدی خواتین تبلیغ کی اس مہم میں نمایاں طور پر واقعاتی حصہ لے سکتی ہیں۔

حضور نے مردوں ہی کی طرح عورتوں کے کردار کا دوسرا پہلو بتاتے ہوئے فرمایا کہ دوسرا پہلو دعا کا ہے۔ دعا میں اتنی غیر معمولی تبدیلی کا مادہ ہے کہ دیگر سامان اور وسائل اس کے اثر کے سامنے ہیچ ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ فلسفہ بتایا ہے کہ اسباب کا اصل منبع بھی دعا ہی ہے۔ اسباب کی توفیق بھی دعا کے بغیر میسر نہیں آتی۔ انسان جب دعا کرتا ہے کہ ایاک نعبد تو اس کا سارا وجود لرز جاتا ہے کہ اے میرے خدا میرے پاس تو کچھ نہیں تب اللہ انسان کو دوسری دعا کی توفیق دیتا ہے کہ ایاک نستعین کہ مجھ میں تو عزم کی بھی طاقت نہیں اگر تیری طرف سے توفیق عطا نہ ہوگی تو میں خواہش کے باوجود تیرا بندہ نہ بن سکوں گا۔

حضور نے فرمایا یہ دعائیں کرنا بظاہر ایک چھوٹا سا کام نظر آتا ہے گھر میں رہ کر بلکہ بستر پر لیٹے لیٹے بھی یہ کام ہو سکتا ہے لیکن یہ اتنا عظیم اور اتنا اہم کام ہے کہ دوسرے سارے کام اسی پر منحصر ہیں اس لیے کثرت سے دعائیں کریں۔ چھوڑیں نہ۔ بھولنے نہ دیں۔ حضور نے بطور مثال مکہ کی وادی غیر ذی زرع میں بیوی اور بچہ چھوڑ آنے سے متعلق حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مثال دی کہ صرف دعا کے زور پر سب اسباب اللہ نے میسر کئے اور اس علاقے کی فتح کا سامان پیدا کیا۔ حضور نے فرمایا دعا طاقت کا عظیم سرچشمہ ہے جس سے غافل رہ کر انسان بہت سی نیکیوں اور اس کے پھلوں سے محروم رہ جاتا ہے۔ اس لیے ایسی دعائیں کریں جو دلوں پر لرزہ طاری کر دیں دلوں کو کھٹکھٹائیں اور دلوں میں شور برپا کر دیں۔ روئیں اور آنسو بہائیں۔ مجھے یقین ہے کہ آنسوؤں کے ہر قطرے سے روحانی وجود پیدا ہوں گے۔ میں نے اہلِ سپین سے کہا کہ ان آنسوؤں کے سوا ہمارے پاس کچھ نہیں، اگر اس کا مقابلہ کر سکتے ہو تو کر کے دیکھ لو۔ اسی سے دل محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اس طرح کھولے جائیں گے کہ پھر کوئی انہیں بند نہ کر سکے گا۔

حضور نے فرمایا عورتوں کے دل مردوں کے مقابلے میں زیادہ نرم ہوتے ہیں اس لیے قدرتی طور پر ان میں دعا کا مادہ زیادہ ہے۔ دعا کے لیے دل کی نرمی بہت ضروری چیز ہے۔ پس خشیت سے بھری ہوئی نمازیں ادا کریں اور بہت دعائیں کریں۔

حضور نے فرمایا یہ پروگرام بظاہر بڑا ادنیٰ اور حقیر ہے اور دنیا کی نظر میں اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ مگر ایک ماں کی آہ میں ساری اُمت کی آہ بند ہے۔ جو ایسے باغیرت بیٹے عطا کرے گی جو ساری طاقتوں کا مقابلہ کریں گے، پورے عزم اور جوش سے تبلیغ کریں گے اپنا دل، مال، جان اور اپنا خون اللہ کی راہ میں پیش کریں گے۔ اور اہلِ سپین سے کہیں گے کہ ہمارا خون لے لو یہ حاضر ہے مگر تمہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام بہر حال قبول کرنا پڑے گا۔ اس کے بعد حضور نے دعا کروائی۔

دعا کے بعد حضور مردوں کی طرف تشریف لے آئے اور چائے نوش فرمائی۔ چائے کے بعد پھر دعا ہوئی۔ مغرب کی نماز کے وقت یہ تقریب ختم ہوئی اور حضور ایدہ اللہ واپس تشریف لے گئے۔

ایک حقیقی احمدی کی شان

تو کیا جانے مرے ہمدم میں کیا ہوں
فدا قرآں پہ ہوں میں جان و دل سے
کوئی سمجھے نہ سمجھے میں بہر طور
محبِ عاشقانِ شاہِ لولاک
جو شاہِ اوّلین و آخریں ہے
زہے قسمت اُسی کا اُمتی ہوں
میں بنکر دھول قدموں کی اُسی کے
ہوں کفر و شرک سے میں سخت بیزار
ہے خدمت دینِ حق کی کام میرا
بنی نوعِ بشر کے واسطے میں
پھر اندلس جس سے روشن ہو رہا ہے
مصائب پر مصائب مجھ پہ آئے
محبت ہے مجھے انسانیت سے
زمانہ کے امام و مقتدا کا

شہنشاہِ رُسل کی خاکِ پا ہوں
ثنا خوانِ حبیبِ کبریا ہوں
یکے از پیروانِ مصطفےٰ ہوں
عدوِ دشمنِ خیر الوریٰ ہوں
اُسی کا جاں نثارِ باوفا ہوں
اُسی کے آستانہ کا گدا ہوں
زمانے کے لئے اِک کیمیا ہوں
خدا کا ایک عبدِ بے ریا ہوں
صداقت جا بجا پھیلا رہا ہوں
خدا سے خیر و برکت مانگتا ہوں
میں وہ مہرِ محمد کی ضیا ہوں
میں پھر بھی خوگرِ صبر و رضا ہوں
ہر اک کا خیر خواہ و ہمنوا ہوں
اک ادنےٰ سا غلامِ باصفا ہوں

مجھے اِس بات پر ہے فخرِ صدیق
کہ میں حلقہ بگوشِ مصطفےٰ ہوں

محمد صدیق امرتسری
مربی سلسلہ مغربی افریقہ

خدام بھائیوں سے ضروری التماس

خدام بھائیوں سے التماس ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں وقفِ عارضی کی بابرکت تحریک میں شامل ہو کر اسکی برکات سے حصہ پائیں۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موعود مذاہب کے منتظرین (۲)

(محترم ڈاکٹر قاضی محمد برکت اللہ صاحب ۔ امریکہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرقی و مغربی محققین و مفکرین بار بار اعلان کر رہے تھے کہ مسیح کی بعثت ثانی کا زمانہ آ گیا۔ اگرچہ یہ سکالر قطعی تاریخوں پر ایک دوسرے سے مختلف تھے لیکن مجموعی طور پر سن عیسوی کے لحاظ سے انیسویں صدی کا نصف آخر تھا اور ہجری سن کے لحاظ سے تیرھویں صدی ہجری قریب الاختتام تھی اور چودھویں صدی ہجری کا آغاز ہو رہا تھا یہی وہ زمانہ تھا جو گزر گیا لیکن موعود مذاہب کے منتظرین کی سیری نہیں ہوئی اور کبھی کبھی اِدھر اُدھر سے تحریک اُٹھتی رہی کہ مسیح آنے والے ہیں اور یہ زمانہ مسیح کی بعثت ثانی کا ہے۔ اس کی چند مثالیں یہ ہیں:۔

۱:۔ ۱۹۲۵ء میں سڈنی۔ آسٹریلیا کی بندرگاہ کے قریب ایک لاکھ ڈالر کی لاگت سے ایک بہت بڑا ہال تعمیر کیا گیا جس میں ایک وقت میں ۲ ہزار سے زائد آدمی باآسانی بیٹھ سکتے تھے۔ ہال کی تعمیر کی ذمہ داری ایک گروہ کی تھی جس کا بنیادی عقیدہ یہ تھا کہ اب بہت جلدی موعودِ مذاہب عالم اس دنیا میں تشریف لانے والے ہیں اور جب وہ ظاہر ہوں گے تو بحر اوقیانوس سے پانی پر ننگے پاؤں چلتے چلتے اس تھیٹر ہال میں پہونچیں گے۔ جہاں ان کے دیدار کرنے والے جمع ہوں گے یہ گروہ ۱۹۲۵ء سے ۱۹۲۹ء تک اپنے عقیدہ کی بناء پر تھیٹر ہال میں جمع ہوتا رہا لیکن جب اتنے سال انتظار کرنے کے باوجود ان کے نزدیک موعود مذاہب کا ظہور نہیں ہوا تو وہ بے انتہا مایوس ہوئے اور اپنے عقیدہ سے منحرف ہو گئے اور یہ پتہ نہیں چلا کہ اس ہال کا کیا بنا؟

۲:۔ ۱۹۳۱ء میں جے ھووا وٹنس تحریک کی بنیاد پڑی اس سے قبل یہ تحریک بلیئم ڈان کے نام سے موسوم تھی یا رسل ائٹ کے نام سے۔ اس شخص کے نام پر جس نے اس تحریک کی ۱۸۸۴ء میں بنیاد رکھی اس کا نام پادری چارلس رسل تھا رسل کے نزدیک ۱۸۸۴ء کے قریب حضرت مسیح کی اس دنیا میں واپسی یقینی تھی چونکہ بائیبل کی علامات زمینی اور آسمانی نشانات اور دیگر پیشگوئیوں کی بناء پر مسیح کی بعثتِ ثانی اس زمانے میں ہونی تھی۔ ان لوگوں کا عقیدہ تھا۔ کہ ۱۸۸۶ء تک حضرت مسیح دوسری بار دنیا میں ضرور تشریف لے آئیں گے گرچہ اس گروہ نے انتظار ۱۸۷۲ء سے شروع کر دیا تھا۔ اور ۱۸۷۲ء میں اجتماع کی شکل میں پیٹس برگ (پنسلوینیا) امریکہ میں جمع ہوئے تھے لیکن ۱۸۷۲ء کے بعد ۱۸۸۴ء بھی گزر گیا اور ان لوگوں کے لئے مسیح کی بعثت ثانی نہ ہوئی تو ۱۹۱۶ء سے ان لوگوں کا عقیدہ یہ تھا کہ مسیح کی بعثت تو بہر حال ہو چکی ہے (جسے وہ پہچان نہیں سکے) اور مسیح کی بعثتِ ثانی کا دور بہر حال شروع ہو چکا ہے اور اس صدی کے آخر تک کسی بھی وقت مسیح بہ نفس نفیس واپس بھی آ جائیں گے جنہیں یہ لوگ دیکھ سکیں گے۔ ۱۹۳۹ء سے اس تحریک کا نام واچ ٹاور میں بدل دیا گیا اور اپنے چرچوں کو یہ لوگ کنگڈم ہال کہتے ہیں۔

۳:۔ ۱۹۷۰ء میں ڈیلاس تھیولاجی سیمی نری ٹیکساس اور موڈی انسٹی ٹیوٹ آف شکاگو میں بہت سے لیکچرار تیار کئے گئے جن کا مقصد بائیبل کی پیشگوئیوں کی روشنی میں مسیح کی واپسی کی تیاری کرنا تھی۔ چنانچہ انہی اداروں کے ایک سند یافتہ ہال لنڈسے تھے پہلے وہ مستی سپتی دریا میں تفریحی جہاز کے کپتان تھے لیکن پھر ایک مصنف بن گئے۔ اور ایک کتاب بہ عنوان "زمین، ماضی کا عظیم سیارہ" شائع کی یہ کتاب ۱۹۷۰ء میں شائع ہوئی اور لاکھوں کی تعداد میں فروخت ہوئی لنڈسے نے اندازہ لگا لیا تھا کہ پادریوں نے مسیح کی واپسی کی تاریخوں کا اعلان کر کے ایک لحاظ سے اسے ذریعہ معاش بنا لیا تھا اور لنڈسے نے بھی بعض تاریخوں کا اعلان کر کے اپنے آپ کو معروف کر لیا تھا چنانچہ اس کتاب میں لنڈسے نے پھونک پھونک کر قدم رکھتے ہوئے لکھا کہ ۱۹۸۸ء میں مسیح اس دنیا میں دوبارہ آ جائیں گے۔

لیکن ان کے مخالف عیسائی مذہب کے علماء ان کی اس تحقیق سے متفق نہیں ان کا کہنا ہے کہ اگر قدیمی علامتوں کا پورا ہونا ہی مسیح کے دوسری بار اس کرۂ ارض پر آنے کی نشاندہی کرنا ہے تو ایسے حالات قریب قریب ایک سو سال پیشتر پورے ہو چکے ہیں اور اس زمانے میں مسیح کی دوسری بعثت ہو جانی چاہیئے تھی۔

۴:۔ کچھ عرصہ ہوا لاس اینجلس LOS ANGELES کیلی فورنیا میں اس موضوع پر مباحثہ ہوا کہ دنیا کے قریب قریب ہر مذہب کے آخری زمانے میں کسی نہ کسی رنگ میں مسیحا کے آنے کا عقیدہ بنایا ہے اور وقتاً فوقتاً لوگ کہتے رہے وہ مسیحا آیا وہ مسیحا آیا ہے! لیکن جب یہ موعود کل مذاہب دنیا میں آئے تو اس کو پہچانا کس طرح جائے؟ لیکن جو بھی تجاویز سامنے آئیں وہ کسی نہ کسی طرح مسیحا کی واپسی سے متعلق تاریخوں کے اشتہار بازی کی نشاندہی کرتے رہیں اور چونکہ مسیحا نے اپنے آنے کا فوراً اعلان کرنا تھا اس لئے پادریوں کے ان تاریخوں کے اعلانات کو ذریعہ معاش بنانے کی نشاندہی کی گئی لیکن ان کا کوئی حل نہ نکلا چونکہ مسیح نے خود اعلان کرنا تھا کہ انہیں خدا نے دنیا کی ہدایت کے لئے مبعوث کیا ہے۔

۵:۔ کچھ عرصہ ہوا لاس اینجلس LOS ANGELES کیلی فورنیا کے اخبار لاس اینجلس ٹائم LOS ANGELES TIME کے مذہبی حصہ کے ایڈیٹر کے دفتر میں بہت سے لوگ آنے شروع ہوئے جو یہ اعلان کرنا چاہتے تھے کہ ان میں سے ہر ایک موعود کل مذاہب ہے چنانچہ دفتر والوں کو قاعدہ بنانا پڑا کہ کون صاحب اپنا ایسا اعلان کرنے آ سکتے ہیں اور کون نہیں اس لئے یکم ۱۹۷۶ء کا ایک واقعہ ہے کہ ایک شخص ران نام موعود کل مذاہب ہونے کے دعویٰ دار تھے اور اخبار میں آئے لیکن اخبار کے قواعد و ضوابط کے مطابق اخبار کے مذہبی حصہ کے ایڈیٹر سے اعلان سے متعلق ملاقات نہیں کر سکتے تھے چنانچہ ران صاحب نے دفتر اخبار سے ہی اخبار کے مذہبی حصہ کے ایڈیٹر کو ٹیلی فون کیا کہ ان کے پاس ایک نہایت اہم مذہبی دستاویز ہے جسے ابھی شائع کر دینا چاہیئے اور دفتر اخبار کے فلاں حصہ میں وہ دستاویز لیکر وہاں موجود ہیں چنانچہ ایک نامہ نگار خاتون کو فوراً ہدایت کے ساتھ بھیج دیا گیا کہ کوشش کرنا یہ صاحب دوبارہ تشریف نہ لائیں۔ جب یہ نامہ نگار خاتون ران صاحب کے پاس آئی اور اپنا تعارف کرایا تو ران نے فوراً کہا کہ وہ موعود کل مذاہب ہے اور یہ اعلان اسے فوراً اخبار میں شائع کر دینا چاہیئے چنانچہ اس خاتون نامہ نگار نے اطمینان سے کہا کہ آپ سے پہلے اس منصب کے تین دعوے دار آج ہی تشریف لا چکے ہیں اور ان سے یہی درخواست تھی جو آپ سے ہے کہ مزید ثبوت لے کر تشریف لائیں۔ وہ صاحبان ابھی تک واپس نہیں آئے۔ آپ اپنے ثبوت لے کر واپس تشریف لا سکتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ کوئی بھی شخص "مزید ثبوت" پیش کرنے کے لئے اخبار کے دفتر میں نہیں آیا۔

اس خاتون نامہ نگار کا کہنا ہے کہ پچھلے چند سالوں سے اسے بذریعہ ڈاک ایسے اعلانات مل رہے ہیں کہ وہ موعود کل مذاہب کی پیشگوئی پوری کرنے والے ہیں۔ ایک صاحب نے اخبار کی معرفت پریذیڈنٹ ریگن کو حکم دیا تھا کہ وہ شراب، جوا اور خواتین کے آزادانہ اختلاط کو اپنے خاص حکم سے روک دیں اور اپنے دستخط کی جگہ لکھا اے۔ این۔ آئی مس۔

نامہ نگار خاتون نے یہ بھی بتایا کہ اپریل ۱۹۷۸ء میں ایسے ہی ایک شخص نے آ کر بتایا کہ وہ موعود کل مذاہب ہیں اور خدا کی طرف سے آئے ہیں اور چونکہ وہ خدا سے مل کر آئے ہیں اس لئے نامہ نگار خاتون کو حکم دیا کہ اعلان کراؤ کہ خدا ایک خاتون ہے

۶:۔ اپریل ۱۹۸۱ء:۔ ڈیلاس۔ ٹیکساس (امریکہ) کے ایک پادری وٹی ڈی سمتھ نے بار بار ریڈیو پر اعلان کرنا شروع کیا کہ ان کی گنتی اور حساب سے حضرت مسیح کو یکم اپریل ۱۹۸۱ء کو اس دنیا میں واپس آنا چاہیئے چنانچہ بہت سے لوگ اس پادری کے ہمنوا بن گئے اور یکم اپریل ۱۹۸۱ء کا انتظار کرنے لگ گئے۔ لیکن یکم اپریل ۱۹۸۱ء کا دن آیا اور گزر گیا اور ان منتظرین کو مایوسی کا شکار ہونا پڑا۔

۷:۔ مئی ۱۹۸۱ء:۔ ایک مذہبی گروہ یا وے یو ہوشوا کے ۷۰ کے قریب ممبر کو نی آئی لینڈ نیویارک کے ساحل سمندر پر ایک تفریحی جگہ جمع ہونے شروع ہوئے چونکہ ان لوگوں کے حساب سے پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا وقت آ گیا ہے اور مئی ۱۹۸۱ء کی ایک خاص تاریخ کو مسیح کو اس تفریحی سمندری کنارے اس دنیا میں واپس آنا تھا پریس کا بھی پورا انتظام تھا لیکن ۱۰ گھنٹے نزول مسیح کا انتظار کرنے کے بعد یہ گروہ مایوس ہو کر تتر بتر ہو گیا۔

۸:۔ ۲۰ جون ۱۹۸۱ء اگرچہ زمانہ بیت گیا۔ اور نشانات زمینی و آسمانی پورے ہو گئے لیکن جن لوگوں نے مسیح کی بعثت ثانی کی انتظار کسی نہ کسی رنگ میں جاری رکھی ان کے لئے امریکہ میں ۲۰ جون ۱۹۸۱ء کا دن بہت اہم تھا ریاست فلوریڈا کے شہر سینٹ پیٹس برگ میں ایک ۴۱ سالہ کرائی پروفیسر ٹیڈ کرسیگی کی طرف سے ایک تحریک شروع شروع ہوئی اور اشتہار/اعلان امریکہ کے چیدہ چیدہ ۴۰ اخبارات میں شائع ہوا کہ مسیح کی دوسری بعثت کی تمام علامتیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پوری ہو چکی ہیں نیز یہ کہ ۲۰ جون ۱۹۸۱ء تک روحانی تاریخ اس دنیا [illegible] سے زیادہ بڑھ چکی ہوگی تب اس دن حضرت مسیح دوسری بار اس دنیا میں تشریف لائیں اور روحانی تازگی کا ایک ہزار سالہ دور شروع کریں گے لیکن ۲۰ جون ۱۹۸۱ء کا دن آیا اور گزر گیا لیکن منتظرین کے لئے اس دن مسیح دوسری بار دنیا میں نہ آئے

۹:۔ ۲۸ جون ۱۹۸۱ء ایک مذہبی گروہ کے لیڈر ماپن نے یہ اعلان کیا کہ خدا نے انہیں ۱۹۶۵ء سے مسیح کی واپسی کے بارے میں بتانا شروع کیا ۱۹۷۶ء میں تاریخ کی تجدید کہ مسیح دنیا میں دوسری بار ۲۸ جون ۱۹۸۱ء کو واپس تشریف لائیں گے اور مٹسکن آری زونا کا کرائی ٹ علاقہ اس نزول کے لئے منتخب کیا گیا تھا چنانچہ ایک اجتماع تھا جو چلچلاتی اور جھلسانے والی گرمی میں بے تابی سے اس دن اس علاقے میں جمع ہو گیا اور آنکھیں بچھائے ریگستانی میدان میں سارا دن گرمی میں جھلستے رہے جب سارا دن آگ میں جلتے رہے تو شام کے وقت ایک ۵۱ سالہ آدمی کہنے لگا چلو! اب گھر چلیں مسیح نے اب کوئی نہیں آنا۔ آنا ہوتا تو آجاتے سارا دن ہم گرمی کھاتے رہے۔ چلو اپنے اپنے گھر چلیں۔ چنانچہ آہستہ آہستہ میدان صاف ہو گیا اس وقت ان کے لیڈر ماپن نے اعتراف کیا کہ واقعی، تاریخ کے تعین میں اُسے بہت غلطی لگی اور پھر بتایا کہ صبح تاریخ ۷۔ اگست ۱۹۸۱ء ہے چونکہ پیشگوئیوں کے چھان بین میں اسے غلطی لگی ہے البتہ ۷ اگست ۱۹۸۱ء کی تاریخ یقینی ہے۔ لیکن جب ۷ اگست ۱۹۸۱ء کا دن بھی آیا اور گزر گیا لیکن مسیح ان کے مطابق پھر بھی واپس نہ آئے تو ماپن نے ۱۹۸۴ء اور احتیاطاً ۱۹۸۸ء کا تعین کیا کہ اس وقت یہ بعثت یقینی ہوگی۔

۱۰:۔ انتظار کی یہ گھڑیاں کسی نہ کسی رنگ میں جاری ہیں۔ امریکہ کے اے۔ بی۔ سی سٹیشن ٹی وی نے ایک پروگرام دکھایا جہاں ایک باریش بزرگ کو ننگے پاؤں ایک پولیس سٹیشن لایا گیا۔ پولیس کمشنر نے اس شخص سے استفسارات کئے پتہ چلا کہ نیو یارک کے قریب دیکھے گئے تھے۔ امریکہ میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ نہ پاؤں میں جوتے نہ علامتی کارڈ نہ پاسپورٹ نہ ویزا پتہ نہیں کہاں سے آئے اور صرف یہی بات کہ امریکہ میں داخلہ ان کا حق ہے پوچھنے پر نام بتایا تو کہا کہ یسوع اور مسیح ہیں جن کا مدت سے ہر مذہب کے ماننے والے کو انتظار ہے۔ ابھی ابھی ظاہر ہوئے ہیں۔ اس لئے امریکہ میں داخلہ ان کا حق ہے لیکن ٹی وی پروگرام کی انتظامیہ نے اس تمام پروگرام کو یوں ختم کیا کہ چونکہ ان کے پاس مناسب شناختی کارڈ ویزا۔ پاسپورٹ ضروری دستاویزات نہیں تھیں۔ اس لئے فی الحال انہیں جیل میں آرام کرنے کو کہا گیا۔

۱۱:۔ لندن کے ایک ٹی وی پروڈیوسر کو یہ بات سوجھی کہ مسیح جب دنیا میں آئیں تو ان کے لئے ساری دنیا میں ایک ہی بار اعلان کرنے کی تمام سہولتیں موجود ہوں۔ چنانچہ اس پروڈیوسر بنجمن کریم (کریم) نے ٹی وی ریڈیو کا ایک حصہ اس اعلان کے لئے مخصوص کر دیا ہے اور یہ اعلان بھی کیا کہ بہت توقع ہے کہ بہار ۱۹۸۲ء تک مسیح بہ نفس نفیس دنیا میں شریعت لے آئیں گے اور اس ٹی وی ریڈیو کو رونق بخشتے ہوئے اپنی بعثت کا اعلان ساری دنیا میں کر دیں گے۔ موسم بہار ۱۹۸۲ء تو چلا گیا لیکن اس پروڈیوسر کی دیکھا دیکھی امریکہ کے ایک اور پروڈیوسر نے چندے کی اپیلیں شروع کی ہیں کہ وہ مسیح کی دوبارہ واپسی کی منادی کریں گے اور سارا وقت یہ سٹیشن اسی اعلان کے لئے مخصوص رہے گا۔

۱۲:۔ ۱۰ فروری ۱۹۸۲ء:۔ تازہ ترین قریبی واقعہ جس کا تعلق مسیح کی واپسی سے ہے لنڈن انگلینڈ کا ہے ایک شخص ارنسٹ ڈگ ویڈ ERNEST DIGWEED نام مذہب سے بہت گہری دلچسپی رکھتا تھا۔ صاحب جائیداد تھا اور پورٹسمتھ انگلینڈ میں مقیم تھا اس کا آخری وقت آپہنچا لیکن اس وقت تک موعود کل مذاہب اس کے عقیدے کے مطابق ظاہر نہیں ہوئے تھے اور اغلب خیال یہی تھا کہ کسی بھی وقت جلدی آجائیں گے چنانچہ اس نے وصیت کے طور پر ایک کثیر رقم تیس ہزار پونڈ جس میں سود کا اضافہ ہوتا رہے گا اس لئے مخصوص کی کہ وہ رقم مسیح کی بعثتِ ثانی کے وقت ان کے حوالے کر دی جائے تاکہ انہیں ذاتی اخراجات کھانے پینے۔ رہنے سہنے کے لئے دنیا میں دوسری بار پہنچنے کے وقت کوئی کمی نہ ہو اور وہ اطمینان سے اپنا مشن جاری رکھ سکیں رشتہ داروں کو یہ وصیت پسند نہیں آئی اور انہوں نے عدالت کا رُخ کیا ہے کہ مسٹر ڈگ ویڈ نے وصیت کے طور پر جو رقم مسیح کے لئے دنیا میں دوسری بار آنے کے وقت روٹی، کپڑا، مکان اور دیگر اخراجات کے لئے مخصوص کی ہے وہ ان وہ رشتہ داروں میں بانٹ دی جائے۔ چونکہ قریب قریب ایک سو سال سے اگر مسیح کی واپسی کا انتظار کر رہے ہیں اور وہ ابھی تک نہیں آئے تو اب کیا آئیں گے۔

مسٹر ڈگ ویڈ کے وکیل کا کہنا ہے کہ مشکل یہ آپڑی ہے کہ علاوہ ان رشتہ داروں کے جو یہ رقم حاصل کرنا چاہتے ہیں کچھ دعویدار اور بھی ہیں اس وقت تک دو موعود کل مذاہب اپنا اپنا دعویٰ اور حق اس رقم کے لئے کر چکے ہیں اور توقع ہے کہ کوئی اور دعویدار بھی ہوں گے جو کہیں گے کہ وہ مسیح ہیں اور اس رقم کو حاصل کرنا چاہیں گے یہ مقدمہ ابھی تک عدالت میں ہے۔

اگرچہ قریب قریب ایک سو سال بیت گیا کہ تمام زمینی اور آسمانی علامات مسیح کی بعثت ثانی سے متعلق پوری ہو گئیں اور موعود مذاہب کے منتظرین مختلف گروہوں میں مختلف تاریخوں میں مسیح کے دوسری بار اس دنیا میں آنے کا انتظار کر کے تھک گئے مایوس ہو گئے اور اپنے بنیادی عقیدہ سے منحرف ہو گئے چونکہ انہوں نے مسیح کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھا لیکن قریب قریب ایک سو سال پہلے اسی زمانے میں کہ مسیح کی بعثت ثانی ہونا تھی سیدنا حضرت اقدس بانی جماعت احمدیہ نے فرمایا۔ دانیال نبی کی کتاب میں مسیح موعود کے ظہور کا زمانہ وہی ہے جس میں خدا نے مجھے مبعوث فرمایا: سو دانیال نبی نے یہ نشان دیا کہ ایک ہزار دو سو نوّے دن ہونگے (ان سے مراد دانیال نبی کی کتاب میں سال ہے) جب مسیح موعود ظاہر ہوگا سو اس عاجز کا ظہور یہی وقت تھا کیونکہ میری کتاب براہین احمدیہ صرف چند سال بعد میرے مامور اور مبعوث ہو کر شائع ہوئی اور یہ عجیب امر ہے اور میں اس کو خدا کا ایک نشان سمجھتا ہوں کہ ٹھیک ۱۲۹۰ھ ہجری میں خدا کی طرف سے یہ عاجز شرف مکالمہ مخاطبہ پا چکا تھا:

(حقیقت الوحی: روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۲۰۸)

نیز فرماتے ہیں:۔

دنیا میں ایک نذیر آیا لیکن دنیا نے اسے قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا" انشاء اللہ۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی تک سو ملکوں میں احمدیت کا جھنڈا گاڑنا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:۔

"صد سالہ جوبلی منانے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے حضور تحفے کیا پیش کئے جائیں؟ صرف نعرے لگانا تو کافی نہیں۔ عمل صالح بھی ساتھ چاہیئے۔ تبھی یہ نعرے آسمان تک پہنچ سکیں گے۔ اس لئے یہ منصوبہ بنایا گیا ہے کہ جوبلی تک ایک سو ممالک میں احمدیت کا جھنڈا گڑا ہوا ہونا چاہیئے اور سو ممالک میں تبلیغ کے لئے مشن قائم ہوں" (الفضل ۱۰ نومبر ۱۹۸۲ء)

صد سالہ جوبلی میں ۵ سال باقی ہیں اور اس منصوبہ کی تکمیل کے لئے دیگر ذرائع کے ساتھ ساتھ مالی ذرائع کا ہونا بھی ضروری ہے۔ اس فنڈ میں بہت سے اخراجات ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ایفائے عہد کی یاد دہانی کراتے ہوئے گذارش ہے کہ اپنے وعدہ میں سے کم از کم تدریجی لحاظ سے وعدہ کی ادائیگی (یعنی کل وعدہ کی ۱/۵ حصہ کی رقم) ضرور ادا فرمادیں۔ اسی طرح امراء کرام اپنی اپنی جماعت کا تدریجی حصہ وعدہ کا ضرور پورا کریں جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اُس پر نثار

سیدنا حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ اپنی جماعت کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اے مردو! اور عورتو! تمہارا فرض ہے کہ تحریکِ جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔ زمین و آسمان کا خدا جانتا ہے کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کہہ رہا ہوں۔ پس تم آگے بڑھو اور اپنا من اپنا تن اور اپنا دھن خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے قربان کر دو"

ہماری جماعت کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کے پیشِ نظر تحریک جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ حضرت اقدس رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو تمام اکنافِ عالم میں بلند ہوتا اپنی زندگیوں میں دیکھ لیں۔ اللّٰھم آمین یا ربّ العٰلمین۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

الفضل اخبار خود پڑھیئے اور اپنے عزیزوں، دوستوں کو پڑھنے کے لیے دیں۔ اخبار آپ کے بچوں کے لیے ایک بہترین سرمایہ ہے۔ منیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بدظنی کرنے والے! ـــ خدا کے محاسبہ سے ڈر

مکرم عبدالمالک صاحب مبلغ سلسلہ بانڈونگ (انڈونیشیا)

فَلَا تَقْفُ الظُّنُوْنَ بِغَيْرِ عِلْمٍ
وَخَفْ اَخْذَ الْمُحَاسِبِ ذِی الْجَلَالِ

ترجمہ۔ بغیر علم کے ظنی باتوں پر یقین مت کر اور خدائے ذوالجلال کے محاسبہ سے ڈر

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بہت سے احکام نصائح کے رنگ میں بیان فرمائے ہیں۔ ان میں سے ایک حکم ظن سے بچنا ہے۔ ظن کے معنی گمان کے ہیں یعنی کسی کے متعلق خیالی طور پر کوئی بات بیان کرنا کہ میرے خیال میں یہ بات اس طرح ہے۔ حالانکہ حقیقتاً وہ بات اس طرح نہ ہو۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس بات سے سختی سے منع فرمایا ہے کہ کسی کے متعلق خواہ مخواہ قیاس اور ظن کرکے اس کی طرف کوئی بات منسوب نہیں کرنی چاہیئے۔ اور نہ ہی کسی کے پس پشت اس کے نقائص بیان کرنے چاہئیں کیونکہ یہ بہت بڑا جرم اور گناہ ہے۔ بعض لوگ ذاتی عناد یا عارضی نفع یا محض ذہنی لذت حاصل کرنے کی خاطر دوسرے لوگوں کی طرف غلط باتیں منسوب کر دیتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنے آپ کو دہرا مجرم بناتے ہیں۔ اوّل یہ کہ لوگ معاشرہ کو جھوٹی خبریں اور جھوٹی افواہیں پھیلا کر خراب کرتے ہیں۔ دوسرے یہ لوگ اپنے لئے عذاب الٰہی کو سمیٹنے کا موجب بنتے ہیں۔ افسوس ہے کہ ایسے لوگ ذاتی منفعت اور عارضی فوائد کی خاطر خدائی احکام کو بھول جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے محاسبہ اور غضب سے نہیں ڈرتے اور تقویٰ کو دل سے نکال دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں بیان فرماتا ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝ (حجرات ۱۳)

ترجمہ۔ اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچتے رہا کرو۔ کیونکہ بعض ظن گناہ بن جاتے ہیں اور تجسس سے کام نہ لیا کرو اور تم میں سے بعض بعض کی غیبت نہ کیا کریں۔ کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا۔ پس تم اسے یقیناً ناپسند کرو گے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

بدظنی کرکے دوسرے کے متعلق اس کی غیر حاضری میں باتیں کرنے اور تجسس کرنے کا نام غیبت ہے اور یہ بالکل ایسے ہی ہے۔ جیسے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے اور جب یہ حقیقت ہے کہ کوئی شخص بھی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے لئے تیار نہیں تو پھر لوگ کیوں اس گند پر منہ مارتے اور دوسروں کے متعلق غلط باتیں سنی یا سنائی قیاسی اور ظنی طور پر بیان کرتے ہیں۔ ایسا کام وہی لوگ کرتے ہیں جو حدود اللہ کی پرواہ نہیں کرتے۔ دنیا کے مال اور عزت کو اپنے لئے سب کچھ سمجھ لیتے ہیں۔ اور جھوٹی باتوں کو سچ کی آڑ میں جائز اور حلال سمجھ لیتے ہیں۔

آجکل یہ مرض عام ہے کہ لوگ جھوٹی خبریں گھڑ لیتے ہیں تاکہ اس کے ذریعہ سستی شہرت یا مال کمایا جائے اور یہ مرض دوام کی صورت اختیار کرکے لاعلاج بنتا جا رہا ہے اور فسق و فجور کی حد تک پہنچ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایسے لوگوں کا نام فاسق رکھا ہے اور فرمایا ہے کہ اِذَا جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا کہ ایسے فاسق لوگ جھوٹے طور پر کوئی خبر لائیں تو تم اس کی تحقیق کر لیا کرو۔ بغیر تحقیق کے کسی خبر کو آگے پھیلانے والا بھی ویسا ہی مجرم ہے جیسا کہ جھوٹی خبر لانے والا۔ قرآن کریم میں سورۂ بنی اسرائیل میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

فَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ

یعنی جس بات کا تمہیں یقینی علم نہیں ہے تم اس کا کیوں اعتبار کرتے ہو اور پھر اس پر قائم ہو کر آگے پھیلاتے ہو۔ پس جس بات کا یا جس خبر کا تمہیں یقینی علم نہیں ہے اس پر اعتبار کرنا اور اس کو آگے پھیلانا خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک بہت بڑا جرم اور گناہ ہے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک موقعہ صحابہ کرام سے سوال کیا کہ کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کیا چیز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ تب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ذِكْرُكَ اَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ کہ تو اپنے بھائی کا ایسے رنگ میں ذکر کرے جس کو وہ ناپسند کرتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی کہ اگر میرے اس بھائی میں وہ بات واقعی موجود ہو تو پھر کیا حکم ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جواب صحابہ کو دیا ہے وہ سنہری حروف سے لکھنے کے قابل ہے۔ آپ نے فرمایا

اِنْ كَانَ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَهٗ

یعنی اگر وہ بات اس میں موجود ہے اور تو اس کو بیان کرتا پھرتا ہے تو تو نے اس کی غیبت کی (اسی کا نام غیبت ہے) اور اگر وہ بات اس میں موجود نہیں ہے جو تو کہتا ہے تو فَقَدْ بَهَتَّهٗ پھر تو نے اس پر اتہام لگایا ہے۔ (مسلم)

پس خدا تعالیٰ کے ارشاد اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان سے بڑھ کر اور کیا تشریح ہوگی۔ ان نصائح سے صاف واضح ہو گیا ہے کہ بدظنی اور تجسس اور غیبت بہت بڑے گناہ ہیں اور کسی پر اتہام لگانا اس سے بھی بڑا گناہ ہے۔ یعنی کسی کی طرف ایسی باتیں جھوٹے طور پر منسوب کرنا اور پھیلانا جو اس میں نہیں ہیں۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ جو کسی کی طرف غلط باتیں جھوٹے طور پر مشہور کرتا ہے۔ وہ دراصل اپنی گندی فطرت کا اظہار کرتا ہے۔ مشہور قول ہے۔

اَلْاِنَاءُ يَتَرَشَّحُ بِمَا فِيْهِ کہ برتن سے وہی چیز باہر نکلتی ہے جو اس کے اندر ہوتی ہے۔ اگر اس کے اندر دودھ اور شہد ہوگا تو وہی باہر نکلے گا اور اگر اس میں گند اور زہر ہوگا تو وہی باہر نکلے گا۔ اس لئے کسی پر طعنہ زنی کرنے یا بدظنی کرنے سے پہلے اس کو اچھی طرح پرکھ لینا چاہیئے۔ بعض منافق لوگ جھوٹی خبریں بنا کر مشہور کر دیتے ہیں اور بیمار اور کمزور لوگ ان کے حوالہ سے آگے پھیلاتے ہیں۔

پس نہایت خوف کا مقام ہے۔ ایسا نہ ہو کہ بغیر تحقیق کے جھوٹی خبریں پھیلا کر ایسا خود مجرم اور گناہ گار بن جائے ؎

طعنہ بر پاکاں نہ بر پاکاں شود
خود کنی ثابت کہ ہستی فاجرے

(حضرت اقدس)

ارشادات سیدنا حضرت اقدس

احسان سے انسان بڑے بڑے مخالفوں کو زیر کر لیتا ہے

"احسان ایک نہایت عمدہ چیز ہے اس سے انسان اپنے بڑے بڑے مخالفوں کو زیر کر لیتا ہے .... ایک عرب ہمارے ہاں آیا اور وہ وہابیوں کا سخت مخالف تھا یہاں تک کہ جب اس کے سامنے وہابیوں کا ذکر بھی کیا جاتا تو گالیوں پر اتر آتا۔ اس نے یہاں آکر بھی سخت گالیاں دینی شروع کیں اور وہابیوں کو برا بھلا کہنے لگا۔ ہم نے اس کی کچھ پرواہ نہ کرکے اس کی خدمت خوب کی۔ اور اچھی طرح سے اس کی دعوت کی اور ایک دن جب کہ وہ غصہ میں بھرا ہوا وہابیوں کو گالیاں دے رہا تھا کسی شخص نے اس کو کہا کہ جس کے گھر تم مہمان ٹھہرے ہو وہ بھی تو وہابی ہے اس پر وہ خاموش ہو گیا اور اس شخص کا مجھے وہابی کہنا غلط نہ تھا کیونکہ قرآن شریف کے بعد صحیح حدیث پر عمل کرنا ہی ضروری سمجھتا ہوں۔ خیر وہ شخص چند دن کے بعد چلا گیا۔ اس کے بعد ایک دفعہ لاہور میں مجھ کو پھر ملا۔ اگرچہ وہ وہابیوں کی صورت دیکھنے کا بھی روادار نہ تھا۔ مگر چونکہ اس کی تواضع اچھی طرح سے کی تھی اس لئے اس کا وہ تمام جوش و خروش دب گیا۔ اور وہ بڑی مہربانی اور پیار سے مجھ کو ملا۔ چنانچہ بڑے اصرار کے ساتھ مجھ کو ساتھ لے گیا اور ایک چھوٹی سی مسجد میں جس کا وہ امام مقرر ہوا تھا مجھ کو بٹھلایا اور خود نوکروں کی طرح پنکھا کرنے لگا اور بہت خوشامد کرنے لگا کہ کچھ چائے وغیرہ پی کر جاویں۔ پس دیکھو کہ احسان کس قدر دلوں کو مسخر کر لیتا ہے۔

(بدر جلد ۶ نمبر ۲۷ مورخہ ۴ جولائی ۱۹۰۷ء)

(مرسلہ۔ مکرم خواجہ محمد عبدالغنی ایڈووکیٹ ۱۷۶۱ الف سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاد رہے کہ "وقفِ جدید" کا سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو جاتا ہے اس لئے اس تاریخ تک "چندہ وقف جدید" کی جملہ رقوم وصول ہو کر مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

یک روزہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی کی یک روزہ تربیتی کلاس مورخہ ۲۹ اکتوبر بروز جمعہ المبارک مسجد احمدیہ ڈرگ روڈ میں منعقد ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم زرنشت منیر احمد صاحب قائد ضلع کراچی نے تربیتی کلاس کا افتتاح کیا۔ آپ نے خدام کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی کردہ اپنا نیک نمونہ پیش کریں۔ اپنے علم میں اضافہ کریں۔ سچ بولیں اور اپنے کردار سے احمدیت کی تبلیغ کریں۔ آپ نے دعا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اور خدام کو مسنون دعائیں یاد کرنے کی تلقین کی۔ بعد ازاں دعا کے ساتھ کلاس کا افتتاح ہوا۔ بقیہ پروگرام کی صدارت محترم مولوی محمد علی صاحب نائب قائد ضلع نے کی۔

خدام کو نماز جنازہ یاد کروائی گئی اور دو تقاریر ہوئیں۔ بعد ازاں سوال و جواب کا دلچسپ پروگرام ہوا جس کے بعد خدام کا امتحان برائے کتاب "گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے" ہوا۔

آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا علمی اور معلوماتی سوال و جواب کا کیسٹ (جو کہ حضور کے دورِ خلافت سے پہلے ریکارڈ ہوا تھا) سنایا گیا۔

تربیتی کلاس صبح ۸½ بجے شروع ہوئی اور ۱۲ بجے دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ حاضری خدام ۷۰۔ اطفال ۳۷ اور ۶ انصار۔ (ناظم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی)

قدم آگے بڑھاتے جائیے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ۲۱ مئی ۱۹۸۲ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:-

"جماعت احمدیہ کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ ہر سال جماعت کا قدم خدا تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں ہر لحاظ سے آگے بڑھتا ہے اور اسی طرح مالی قربانی میں بھی وہ ہر سال پہلے سے بڑھ کر اعلیٰ نمونہ پیش کر رہی ہوتی ہے" (بحوالہ الفضل ۲۳ مئی ۱۹۸۲ء)

مخلصین جماعت سے گزارش ہے کہ چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمائیے۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

اہالیان ربوہ سے ایک ضروری گذارش

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

"ربوہ میں ایک مہمان کو اگر ایک کانٹا بھی چبھ جائے تو ہمارے لئے تکلیف اور شرم کی بات ہے۔"

حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں آپ سے التماس ہے۔

- اپنے اپنے گھروں اور ان کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔
- گلیوں اور راستوں پر کوڑا کرکٹ پھینکنے کی بجائے مناسب جگہ پر گڑھا کھود کر دبا دیں۔ گھروں کے سامنے گندی نالیوں کی صفائی کی جائے اور گندے پانی کے نکاس کا مناسب انتظام کیا جائے۔
- کانٹے دار جھاڑیاں جو راستوں میں تکلیف کا باعث بن سکتی ہیں ان کو کاٹ دیں تاکہ ان کی وجہ سے کسی مہمان کو تکلیف نہ پہنچے۔

امید ہے آپ حضور کے ارشاد کیمطابق ربوہ کو ایک غریب دلہن کی طرح سجا دینگے۔

(سیکرٹری وقارِ عمل مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

انصار بھائی توجہ فرمائیں

اور "تبلیغ ہر احمدی کا کام ہے اور اس میں ہر احمدی کو حصہ لینا پڑے گا"۔ کے ارشاد پر عمل کرنے کا بہترین موقعہ عشرہ اصلاح و ارشاد (۲۰ سے ۳۰ نومبر) میں حاصل کریں۔ انفرادی اور اجتماعی پروگرام مرکزی ہدایات کی روشنی میں بنا کر عمل کریں اور کامیابی کے لیے دعاؤں پر زور دیں۔ (قیادت اصلاح و ارشاد)

فوری گزارش

قائدین اضلاع مجلس خدام الاحمدیہ

ایک ماہ کے مختصر وقت میں وقف جدید دفتر اطفال کا ٹارگٹ حاصل کرنے کے لئے اپنی کوشش اور دعا کو انتہا تک پہنچا دیں اور صدر صاحب کی خدمت میں مساعی کی ہفتہ وار رپورٹ بھجوا دیں

(مہتمم اطفال)

اعلان دار القضاء

مکرم عبدالجبار صاحب ولد غلام حیدر مرحوم محلہ دار النصر شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے بھائی عبدالوہاب صاحب وفات پا گئے ہیں مرحوم کی ذاتی امانت ۸۴۵۹/۱۱۴-۱۱۴ صدر انجمن احمدیہ میں مبلغ ستر روپے جمع ہیں۔ رقم مذکور مسجد محلہ دار النصر شرقی میں بطور چندہ دے دی جاوے دیگر ورثاء کو بھی اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء)

لجنات کیلئے ضروری اعلان

مجلس شوریٰ لجنہ مرکزیہ میں چندہ ممبری کے متعلق ہونے والے فیصلہ "ہر سروس کرنیوالی بہن ایک روپیہ فی صد آمد پر ادا کرے" کے مطابق اپنا نئے سال کا بجٹ دوبارہ اپنی لجنہ کی ممبرات کا جائزہ لے کر تیار کر کے دفتر لجنہ مرکزیہ میں جلد بھجوائیں اس طرح اجتماع کا چندہ دو روپے سالانہ پر بجٹ بنائیں۔ (سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دعاؤں کا خزانہ

والدین کا وجود اولاد کے لئے دعاؤں کا خزانہ ہوتا ہے اور اگر وہ ان دعاؤں کو مقبول بنانے کے لئے صدقہ و خیرات سے بھی کام لیں تو نور علیٰ نور سا معاملہ ہو جاتا ہے اسی لئے بیگم صاحبہ محمد حنیف صاحب پنشنر (حال دار النصر ربوہ) نے اپنے نور نظر محمد رشید کے لئے دعا کی تحریک کی غرض سے مساجد فنڈ میں یکصد روپیہ بھجوایا ہے اللہ تعالیٰ ان کی نیک تمنائیں بر لائے اور عزیز محمد رشید کو ان کے لئے قرۃ العین بنائے اور بابرکت مستقبل سے نوازے۔ آمین۔

قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل۔ تحریک جدید)

ناظمین اطفال / قائدین مجالس

— توجہ کریں —

خدام الاحمدیہ کا نیا سال شروع ہو چکا ہے ازراہ کرم جلد از جلد اطفال الاحمدیہ کا بجٹ تشخیص کروا کر منظوری کے لئے مرکز بھجوائیں یاد رہے کہ چندہ مجلس کی شرح ۲۵ پیسے فی طفل ماہانہ اور چندہ اجتماع کی شرح ایک روپیہ سالانہ فی طفل ہے۔

(سیکرٹری مال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

تقرر ناظمین و مربیان اطفال

قائدین کرام جلد از جلد اپنے مجلس کے ناظم صاحب اور مربی صاحب اطفال کا تقرر فرما کر مرکز میں رپورٹ بھجوائیں۔

(سیکرٹری عمومی
مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر
دواخانہ حکیم نظام جان
آپکی خدمت میں حاضر ہوگا
جلسہ گاہ کے قریب چوک مسجد اقصیٰ میں عرصہ دو ماہ سے باقاعدہ کام شروع ہو چکا ہے
چوک مسجد اقصیٰ
حکیم انوار احمد جان۔ ربوہ

احمد موٹرز فون ۴۰۴۴۵
آٹو موبائیل انجینئرز
۔ جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام۔ ۔ گاڑیوں کی اطمینان بخش اوور ہالنگ ۔ ڈنٹنگ ۔ پینٹنگ الیکٹرک ۔ ویل بیلنسنگ ۔ ویل الائنمنٹ کے لئے رجوع فرمائیں۔
عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

جملہ قائدین مجالس ۱۰ دسمبر کو مثالی وقارِ عمل منانا نہ بھولیں۔ (مہتمم وقارِ عمل مرکزیہ)

مطالباتِ تحریکِ جدید میں ایک مطالبہ رخصت کے ایام خدمتِ دین کیلئے وقف کرنا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مہتمم تحریکِ جدید

وقفِ جدید دفتر اطفال

میں مخاطب ہوں اُن ماؤں سے

جن کی گودوں میں احمدیت کے گوہر فردا پرورش پا رہے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح نے ۱۹۶۶ء میں لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع سے احمدی ماؤں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اگر تمام احمدی بچے جو آپ کی گودوں میں پلتے ہیں۔ تمام احمدی بچے جن کی تربیت کی ذمہ داری آپ پر ہے اس طرف متوجہ ہوں آپ اُن کی ذہنی تربیت اِس رنگ میں کریں کہ وہ کم از کم اٹھنی (موجودہ شرح کے مطابق کم از کم روپیہ ۔ ناقل) ماہوار خدا تعالیٰ کی راہ میں وقفِ جدید کے لئے خود جماعت کو پیش کریں تو میں سمجھتا ہوں وقفِ جدید کا سارا بجٹ بچوں کے چندوں سے پورا ہو سکتا ہے لیکن اِس طرف پوری توجہ کی ضرورت ہے اور بچوں کے ذہنوں میں اس کام کی اہمیت بٹھانے کی ضرورت ہے" احمدی ماؤں سے توجہ کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ ـــ مرکزیہ)

اعلان

کیپٹن مطلوب الحسن صاحب نوری مرحوم وصیت ۲۲۸۱۹ جو ایک حادثہ میں وفات پا گئے تھے ان کے والد مکرم منظور الحسن صاحب نوری (میجر ریٹائرڈ) یا مرحوم کے دوسرے ورثاء کا ایڈریس دفتر ہذا کو مطلوب ہے۔ مکرم منظور الحسن صاحب نوری اگر خود اس اعلان کو پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔ یا کسی دوسرے دوست کو ان کا یا ان کے کسی وارث کا اگر علم ہو تو براہ کرم ان کے مکمل پتہ سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(ناظم تشخیص جائیداد موصیاں صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے ۳ نومبر ۸۲ء بروز بدھ مجھے چوتھا لڑکا عطا فرمایا ہے الحمد للہ علیٰ ذالک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت ۷ نومبر کو بعد نماز مغرب مجلس عرفان میں بچے کا نام "نوید السلام" تجویز فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اسم بامسمّٰی بنائے۔ قرۃ العین کا باعث کرے اللہ صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

(عبد السلام طاہر مربی سلسلہ احمدیہ مقیم لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالس مقامی ربوہ کی خدمت میں ضروری گذارش

بابرکت جلسہ سالانہ کی آمد آمد ہے اور مہمانانِ کرام حضرت مسیح موعود کے شایانِ شان استقبال کے لیے ہمارے پیارے خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا فرمان ہے کہ ہم نے اپنے پیارے شہر ربوہ کو ایک غریب دلہن کی طرح سجانا ہے لہٰذا اطفال ناصرات خدام و انصار اور لجنات سے درخواست ہے کہ اپنے محبوب امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے دائرہ کار میں ربوہ شہر کی صفائی کے لیے منظم پروگرام ترتیب دیں اور ہر جمعہ کو وسیع پیمانے پر وقارِ عمل کرنے کا اہتمام کیا جائے اور گھروں گلیوں۔ ماحول اور پورے محلہ کی صفائی کے لیے مؤثر اور فعال کوشش کی جائے تا روحوں کو صفائی اور پاکیزگی بخشنے والا شہر ظاہری طور پر بھی صفائی اور پاکیزگی میں دوسروں کے لیے قابلِ تقلید نمونہ قرار پائے۔ تمام زعماء کرام اور بلاک لیڈر صاحبان سے التماس ہے کہ وہ اپنے اپنے محلہ اور علاقے میں مسابقت کے جذبہ کے تحت ایسے طور پر وقارِ عمل کرائیں کہ ان کا محلہ صفائی میں دوسروں کے لیے بطور نمونہ ہو۔ نیز اپنی مساعی سے مجلس مقامی کو آگاہ فرماتے رہیں۔

(ناظم وقارِ عمل مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مقابلہ مقالہ نویسی

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے منعقد کردہ "سالانہ مقابلہ مضمون نویسی" کے لئے امسال یہ عنوان مقرر کیا گیا ہے "سیرت حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضؓ" یہ مقالہ دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے مقالہ مرکز میں پہنچانے کی آخری تاریخ یکم جولائی ۱۹۸۳ء ہے۔ تمام اطفال و ناصرات سے گزارش ہے کہ اس مقابلہ میں شریک ہوں اور ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

کیا آپ!

• چندہ عام • حصہ آمد

• چندہ جلسہ سالانہ

ادا فرما چکے ہیں؟

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ

ـــ ہیڈ آفس ـــ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

(گورنمنٹ رجسٹرڈ)

فیکٹری

گلوب انجینئرنگ کارپوریشن

رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروز والا لاہور پر تشریف لائیں

فون دفتر:۔ ۶۸۱۲۶ گھر:۔ ۶۲۹۳۰ فیکٹری:۔ ۷۱۰۳۵۳

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

جدید فیشن کیمطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶ رہائش ۴۱۸۶۴۵

پروپرائیٹر:۔ میاں عظیم فارایڈورٹسنز

ٹائپ، شارٹ ہینڈ (اردو، انگلش) کا کورس مکمل کر کے وطنِ عزیز کے ہر شعبہ میں اپنی خدمات پیش کریں۔ (مہتمم صنعت و تجارت)

مسجد بشارت سپین کی افتتاحی تقریب میں

خاندان حضرت مسیح موعود کے ۴۳ افراد کی شرکت

سابقہ فہرست میں دو مزید ناموں کا اضافہ

۲۳ راکتوبر ۱۹۸۲ء کے الفضل میں مسجد بشارت سپین کے افتتاح کی جو رپورٹ شائع ہوئی تھی اس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان ۴۱ افراد کے اسماء گرامی بھی درج کئے گئے تھے جنہیں غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم میں سنگِ میل کی حیثیت رکھنے والے اس تاریخ ساز موقع پر سپین جانے اور مسجد کی افتتاحی تقریب میں شریک ہونیکی غیر معمولی سعادت ملی۔ بعدازاں یہ بات علم میں آئی کہ ان کے علاوہ خاندانِ مبارک کے دو اور افراد بھی اس بابرکت تقریب میں شریک ہوئے تھے۔ ان کے اسماء گرامی یہ ہیں:۔

(۱)

مکرم صاحبزادہ مرزا رضوان احمد صاحب ابن محترم صاحبزادہ مرزا نسیم احمد صاحب (آپ حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب نوراللہ مرقدہٗ اور حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے نواسے اور محترم جناب مرزا رشید احمد صاحب مرحوم کے پوتے ہیں)

(۲)

محترمہ صاحبزادی امۃ الرؤف صاحبہ بنت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب (آپ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نوراللہ مرقدہٗ کی پوتی اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم کی نواسی ہیں۔)

اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسجد بشارت سپین کی افتتاحی تقریب میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۴۳ افراد کو شرکت کی سعادت ملی۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

ایک سوس کا قبولِ اسلام

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے "بشارت احمد" نام تجویز فرمایا

سوئٹزرلینڈ کے مبلغ مکرم نسیم مہدی صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ایک سوس جو بارہ سال سے سپین میں مقیم تھے اور پانچ سال سے اسلام کے بارہ میں معلومات حاصل کر رہے تھے۔ اس مقصد کے لئے وہ مختلف اسلامی ملکوں کے سفارتخانوں کی طرف بھی رجوع کر چکے تھے۔ انہوں نے مسجد "بشارت" پیدرو آباد کے افتتاح کی خبر سپین میں ٹی وی پر دیکھی تو وہ مشن ہاؤس آئے اور کہا ایک پتھر ان کے دل سے ہٹ گیا اور ان کی دیرینہ خواہش پوری ہوئی۔ بیعت فارم پُر کر کے وہ جماعت میں داخل ہو گئے۔ انہوں نے حضور سے اس خواہش کا بھی اظہار کیا کہ ان کا اسلامی نام تجویز فرماویں۔ حضور نے ان کا نام بشارت احمد تجویز فرمایا۔

مسجد بشارت ساری دنیا کے لئے ایک بشارت تھی اور وہ بشارت احمد کو آغوشِ اسلام میں لے آئی۔ اللھم زد فزد

(وکالت تبشیر)

برائے فوری توجہ

(ڈاکٹر صاحبان ماہر بے ہوشی ANAESTHAETIST)

جملہ احمدی ڈاکٹر صاحبان جنکا شمار بطور ANAESTHAETIST ہوتا ہے ان سے درخواست ہے کہ وہ خاکسار سے فوری بذریعہ خط رابطہ کریں۔ ایسے احمدی ڈاکٹر صاحبان جو اس میں شمار نہیں ہوتے لیکن ایسے ڈاکٹرز کو جانتے ہوں جو ANAESTHAETIST ہیں ان کے پتہ کے بارہ میں بھی خاکسار کو اطلاع کریں۔

(ڈاکٹر مبشر احمد سرجن فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

ضرورت معلّمین

نظارت ہذا کو ایسے معلم درکار ہیں جو ناظرہ قرآن کریم اور ترجمہ قرآن مردوں، عورتوں اور بچوں کو پڑھا سکیں۔ معمّر اصحاب کو ترجیح دی جائے گی۔

خواہش مند اصحاب صدر صاحب یا امیر صاحب جماعت کی سفارش سے اپنی درخواستیں مع عمر اور قابلیت لکھ کر نظارت ہذا کو ارسال کریں۔

(نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صف دوم معلّمین کی بارہویں کلاس

۳۱ر دسمبر ۸۲ء تک درخواست ارسال فرمائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات فرمودہ ۲ر جنوری ۱۹۷۶ء کی تعمیل میں حسب سابق وقفِ جدید کے تحت ۱۵ر جنوری ۱۹۸۳ء سے سہ ماہی تربیتی کلاس شروع ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس تحریک کی اوّلین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لیے بھجوائیں۔ عمر اور تعلیم کا کوئی خاص معیار نہیں ہے البتہ صحت اچھی ہو اور کچھ لکھنا پڑھنا جانتے ہوں اور تبلیغ کا خاص شوق اور جذبہ رکھتے ہوں۔

کلاس میں شامل ہونے والے طلباء کی درخواستیں ۳۱ر دسمبر ۱۹۸۲ء تک مع کوائف۔ نام۔ ولدیت۔ تاریخ بیعت۔ عمر۔ تعلیم۔ دفتر وقفِ جدید میں پہنچ جانی چاہیئے۔ درخواستیں مقامی جماعت کے امیر/صدر صاحب کی تصدیق سے آنی چاہئیں دوران تعلیم قیام طعام کا انتظام مرکز کریگا البتہ موسم کے مطابق بستر اپنے ہمراہ لائیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

الفضل کی اشاعت میں حصہ لیں ۔ مینجر الفضل

طب یونانی کی کامیاب علاجگاہ
ساجد دواخانہ نزد ریلوے پھاٹک گولبازار ربوہ
کامل تشخیص ۔ ہمدردانہ مشورہ
مناسب علاج

شکوہ پارک ہاؤسنگ سکیم ربوہ
ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
پختہ سڑکیں آخری مرحلہ میں
ہر قسم کے جھگڑے سے پاک
احباب فائدہ اٹھائیں
باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ
فون گھر ۴۱۶ فون ۶۱۴
پروپرائیٹر: حاجی عبدالسمیع

سیل شروع ہے
مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷
علی اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۶۴
صدیق اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۴۰
املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل بزنس ریلوے روڈ ربوہ